اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۶	مورخہ ۲۱ شوال ۱۳۵۷ھ	یوم چہار شنبہ	مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۳۸ء	نمبر ۲۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر آل انڈیا نیشنل کانگرس اور ڈسپلن کی پابندی

آل انڈیا نیشنل کانگرس کے صدر مسٹر سوبھاش چندر بوس نومبر کے آخری ہفتہ میں پنجاب کے دَورہ کے لئے تشریف لائے۔ اور ۳ دسمبر کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہو گئے۔ اس دورہ میں اہل پنجاب کو آپ نے بالعموم ڈسپلن کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ ۳ دسمبر کی شام کو امرت سر (رام باغ) میں آپ نے کئی ہزار کے مجمع میں ایک تقریر کی جس میں فرمایا۔ کہ ہندوستان کی غلامی کے بڑے بڑے اسباب تین ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے "کہ ہندوستانیوں میں ڈسپلن کی کمی ہے" (ملاپ ۵ دسمبر)

طلباء کے ایک جلسہ منعقدہ لاہور میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا "پنجاب کے لڑکوں میں ڈسپلن بالکل نہیں ہے"۔ (پرتاپ ۵ دسمبر)

دراصل جب تک انسان بالخصوص نوجوان ایک ضبط کے ماتحت کام کرنے کی عادت نہ ڈالیں۔ ڈسپلن کی پابندی نہ کریں۔ اور اپنی زندگی کے پروگرام کو باقاعدگی کے ساتھ نہ چلائیں وہ اپنے کیریکٹر کی تعمیر کما حقہٗ نہیں کر سکتے۔ اور بہت سے ترقی کے مواقع اس نقص کی وجہ سے ان کو محروم رہنا پڑتا ہے۔ لیکن ہمیں یہ معلوم کر کے نہایت ہی افسوس ہوا۔ کہ اہل پنجاب کے سامنے ڈسپلن کی اہمیت اور اس کی ضرورت کو اس قدر تکرار کے ساتھ پیش کرنے اور اس نقص کو رفع کرنے کی تلقین کے ساتھ مسٹر بوس نے اس قدر اہم پوزیشن پر فائز ہوتے ہوئے جو عملی نمونہ اہل پنجاب کے سامنے پیش کیا۔ وہ نہایت ہی مایوس کن اور رنجیدہ ہے۔ چنانچہ معاصر "پرتاپ" (۵ دسمبر) لکھتا ہے:۔

"ہمیں یہ پتہ نہیں۔ کہ جو شکایت لاہور کے نہ صرف لڑکوں بلکہ دیگر ہزاروں اشخاص کو راشٹرپتی کے خلاف ہے۔ وہ بھی آپ کے کانوں تک پہونچی۔ یا نہیں۔ مگر جبکہ معاف کریں۔ کیا وہ ایک بھی واقعہ ایسا پیش کر سکتے ہیں۔ جبکہ راشٹرپتی کسی جگہ اپنے وقت پر پہونچے ہوں۔ اور لطف یہ کہ راشٹرپتی نے لڑکوں کے ڈسپلن کی خلاف ورزی کرنے کا الزام اس میٹنگ میں لگایا۔ جس میں وہ خود تین گھنٹے دیر سے پہونچے"!

بلکہ اخبار بین احباب کی نظر سے ایسی خبریں بھی گزری ہوں گی۔ کہ ان کے اعزاز میں پارٹیوں کا اہتمام کیا گیا۔ سینکڑوں بلکہ ہزاروں معززین بطور مہمان مدعو کئے گئے۔ اور سب کے سب پہونچے۔ لیکن نہ پہونچے۔ تو مہمان مسٹر بوس:۔

کیا ہی اچھا ہوتا۔ کہ مسٹر بوس اپنی زبان سے اہل پنجاب کو جو نصیحت بار بار کرتے رہے۔ اپنے عمل سے بھی ان کو اس کی طرف متوجہ کرتے۔ بھلا جو طالب علم وقت مقررہ سے بعد تین گھنٹے متواتر ان کی راہ تکتے رہے۔ اور پھر انہیں ان کی شکل دیکھنا نصیب ہوئی۔ ان کے سامنے جب وہ انہیں ڈسپلن کی پابندی کی ہدایت فرما رہے ہونگے۔ تو وہ اپنے دل میں کیا کہتے ہوں گے بے شک طلباء اور دیگر لوگوں کے لئے ڈسپلن کی پابندی اشد ضروری ہے لیکن اس سے بھی زیادہ یہ اس شخص کے لئے ضروری ہے۔ جسے ہندوستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت اپنا بلند ترین منصب پیش کر چکی ہے۔ اور جسے ہندوستان کا بے تاج بادشاہ کہا جاتا ہے:۔

سرحد کی کانگرسی حکومت کا عجیب حکم

تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ صوبہ سرحد کی کانگرسی وزارت نے تمام گرلز سکولوں میں چرخہ کاتنا لازمی قرار دیدیا ہے۔ گو یہ حکم بھی بوجہ اس کے کہ مسلمانوں کی آئندہ نسل کو گاندھی جی کے فلسفہ کے تابع کرنے والا تھا۔ اور اس بناء پر مسلمانوں کو اس پر اعتراض کا حق تھا لیکن بوجہ اس کے کہ بچیوں کو سادہ زندگی بسر کرنے اور ہاتھ سے کام کرنے کا عادی بنانے والا تھا۔ اس لئے اس میں چنداں مضائقہ نہ سمجھا گیا۔ لیکن سرحد کے وزیر اعظم ڈاکٹر خانصاحب نے اس کے بعد جو دوسرا قدم اٹھایا ہے وہ نہایت تشویشناک ہے۔ اور مسلمانوں کو پورے زور کے ساتھ آپ کی خدمت میں اسے واپس لینے کی درخواست کرنی چاہیئے۔ وہ حکم یہ ہے "سکولوں کے منتظمین نے لڑکیوں کو یہ حکم بھی دیدیا ہے۔ کہ وہ آئندہ سکولوں میں کھدر پہنکر آیا کریں"۔ (پرتاپ ۲ دسمبر)

دُنیا کا کوئی معقول پسند اور حریت ضمیر کا مالک انسان اس حکم کو جائز قرار نہیں دے سکتا۔ کانگرس ہندوستان کی تحریک آزادی کی علمبرداری کی مدعی ہے۔ لیکن عجیب آزادی ہے۔ کہ جہاں تک اسے اختیارات حاصل ہوں وہاں وہ رعایا کو اس خطرناک اپنی غلامی میں رکھنا چاہتی ہے کہ جس کا وہم بھی برطانوی استعمار کو آجتک نہیں ہو سکا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں سیرت النبیؐ کا شاندار جلوس اور جلسہ

جلوس

قادیان ۱۲ دسمبر۔ کل مقامی جماعت کی طرف سے حسب معمول یوم سیرۃ النبی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہائت خلوص اور شان کے ساتھ منایا گیا۔ قائمقام جنرل پریذیڈنٹ صاحب لوکل انجمن نے ایک روز قبل جلوس اور جلسہ کا پروگرام شائع کر دیا تھا۔ جس کے مطابق صبح نو بجے محلہ جات کے اصحاب درگاہوں کے طلباء اور نیشنل لیگ کور کے والنٹیرز تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں جمع ہوئے۔ اور پونے دس بجے جلوس کی صورت میں روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے کور کے والنٹیرز کے دو گروپ باوردی تھے۔ بعد ازاں بورڈنگ تحریک جدید کے دو گروپ دارالمجاہدین کا ایک گروپ دارالفضل کے دو گروپ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کے دو گروپ دارالرحمت کے تین گروپ دارالسعۃ کا ایک گروپ مسجد فضل کے دو گروپ ریتی چھلہ کے دو گروپ۔ مسجد مبارک کے دو گروپ دارالعلوم کے تین گروپ۔ دارالبرکات کا ایک گروپ اور مدرسہ احمدیہ کے تین گروپ تھے کل گروپ ۲۲ تھے اور مجموعی طور پر چار پانچ ہزار اصحاب ان میں شریک تھے۔ ہر گروپ کے آگے آگے ایسے جھنڈے تھے۔ جن پر جلی الفاظ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان کے متعلق تعریفی اور مدحیہ کلمات لکھے ہوئے تھے۔ جلوس درود اور نعتیہ نظمیں پڑھتے۔ حضرت رسول عربی زندہ باد اور اسلام زندہ باد کے نعرے بلند کرتا ہوا تعلیم الاسلام ہائی سکول کی سڑک سے ہوتا ہوا بڑے بازار اور پھر سابقہ اڈہ خانہ سے گزر کر گلی گھماراں میں سے ہوتے ہوئے احمدیہ چوک میں پہنچا۔ جہاں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے تشریف فرما تھے۔ یہاں سے جلوس الحکم سٹریٹ سے ہوتا ہوا ریتی چھلہ میں جا کر بارہ بجے منتشر ہو گیا۔

سیرۃ النبی پر تقریریں

دوران جلوس میں مختلف مقامات پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت طیبہ کے متعلق مولوی شریف احمد صاحب بنگوی۔ منیر احمد صاحب مولوی نور الحق صاحب۔ مولوی سید احمد علی صاحب عطاء اللہ صاحب۔ محمد سلیمان صاحب عرفانی۔ میر دل صاحب ہزاروی۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب چودہری نعمت اللہ صاحب گوہر حافظ محمد رمضان صاحب راجہ محمد اسلم صاحب جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز مولوی محمد اعظم صاحب جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ محمد عثمان غلام باری اور بشارت احمد سندھی نے چند چند منٹ تقریریں بھی کیں۔

جلسہ

۲ بجے بعد دوپہر مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت حضرت مفتی محمد صادق صاحب جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم منعقد ہوا۔ صاحب صدر کی مختصر تقریر کے بعد مولوی محمد یوسف صاحب نے مذہبی اختلافات کو دور کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے موضوع پر اسی طرح مولوی بشیر احمد صاحب نے تقریریں کیں۔ اس کے بعد غلام باری صاحب ایڈیٹر سلطان صاحب بجا تحریک جدید اور مولوی وقیع الزمان صاحب نے تقریریں کیں۔ بعد ازاں مولوی ابو العطاء صاحب نے تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ عالمگیر امن کے قیام کے لئے وحدۃ الالٰہ۔ وحدۃ الانبیاء اور وحدۃ البشریہ ضروری ہیں۔ اسلام نے رب العالمین کہکر وحدۃ الالٰہ اور ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر کہکر وحدت الانبیاء اور مساوات کی تعلیم دیکر وحدت البشریہ کی تعلیم دی ہے۔ پھر شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم نے تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ اسلام نے انسان کی زندگی کے ہر پہلو کے لئے ایسے کار آمد اصول بتائے ہیں کہ اگر بنی نوع انسان ان پر عمل کریں۔ تو ان کی تمام زندگی سدھر جائے۔

اس کے بعد ایک ہندو دوست جناب پنا لال صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت کے چند پہلوؤں پر دلچسپ تقریر کی۔ آپ کے بعد جناب شاد صاحب گرداور قانونگو اور ڈاکٹر منظور احمد صاحب نے نعتیہ نظمیں سنائیں۔ بعد ازاں مولوی خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے نے تقریر کی۔ آخر میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ جنگ بھی قیام امن کا ایک ذریعہ ہے۔ اسی طرح وہ تعزیری قوانین بھی امن قائم کرنے کے لئے ہیں جو اسلام نے تجویز فرمائے۔ مثلاً اسلام نے چوری کی سزا ہاتھوں کا کاٹنا بتایا ہے آجکل لوگ کہتے ہیں کہ یہ بڑا سخت حکم ہے مگر تجربہ نے بتا دیا ہے کہ یہی سزا چوری کے انسداد کے لئے ضروری ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تقریر

چار بجے یہ جلسہ نماز عصر کے لئے برخاست ہوا۔ بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جو مفصل انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی۔ غرض ۵ بجے جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

لجنہ اماء اللہ قادیان کا جلسہ

اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ قادیان نے بھی سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مکان پر جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد بعض خواتین نے مضمون پڑھے۔ اور بعض نے تقریریں کیں۔ دینیات کلاس کی بعض طالبات نے بھی نہائت عمدہ پیرایہ میں تقریریں کیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر سننے کے لئے سامعات کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے حضور کی تقریر خواتین نے بھی سنی۔

مغرب کے بعد منارۃ المسیح پر برقی چراغاں کیا گیا۔ اس کے علاوہ بعض اصحاب نے انفرادی طور پر بھی اپنے اپنے مکانات پر چراغاں کیا۔

ضروری اعلان

تمام احمدی مستورات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ حسب معمول امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر زیر انتظام لجنہ اماء اللہ زنانہ نمائش کا انتظام کیا جائے گا۔ اس لئے بہنوں کو چاہیئے۔ کہ اگر اشیاء تیار ہو چکی ہوں تو فوراً ارسال کر دیں۔ اور جنہوں نے ابھی تک پوری تیاری نہ کی ہو۔ وہ جلد از جلد نہائت اعلےٰ اور عمدہ اشیاء تیار کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج معدے اور انتڑیوں میں درد کی شکائت رہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد ضعف اور دستوں کے باعث ناساز ہے دعائے صحت کی جائے۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کو صبح درجۂ حرارت ۹۸۰۴ تھا۔ احباب دعا کا سلسلہ جاری رکھیں۔ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب ۱۰ دسمبر سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَلکتابُ وَالحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۳۵۳) بے عیب قدرت

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ الآیہ (ملک) یعنی اللہ تعالیٰ کی صنعت اور خلق میں تجھے کوئی نقص اور عیب نہیں مل سکے گا۔ بلکہ بار بار بھی دیکھے گا تو تیری عقل تھک جائے گی۔ مگر نقص نظر نہیں آئے گا۔ ہم نے تو دیکھا ہے کہ صرف بے وقوف لوگ خدا کی مخلوقات اور مصنوعات میں عیب اور نقص نکالتے ہیں۔ لیکن عالم، عقلمند، سائنسدان اور فلاسفر ان میں حکمتیں اور فوائد تلاش کرتے ہیں۔ کیونکہ انہیں لمبے تجربہ کے بعد معلوم ہو گیا۔ کہ ہر شے جو اللہ نے پیدا کی ہے۔ وہ لا انتہا علوم اور حکمتوں کے خزانوں سے معمور ہے۔ اس لئے یہ اہلِ علم بجائے نقص پکڑنے کے حکمتیں تلاش کرتے ہیں۔ اور نتیجہ یہ کہ بے حد فوائد حاصل کرتے ہیں۔

(۳۵۴) معنے کرنے کا ایک اصول

قرآن کریم کے بعض معنے صرف اس وجہ سے لفظی نہیں کئے جاتے۔ کہ ان معنوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے تقدس اور انبیاء کی عزت پر حرف آتا ہے۔ چونکہ پہلے ہی یہ عقیدہ بتا دیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ میں سب خوبیاں ہیں۔ اور کوئی نقص نہیں ہے اسی طرح انبیاء خدا کے پیارے اور معصوم ہوتے ہیں۔ ان کی طرف بھی کوئی بُری بات منسوب نہیں ہو سکتی۔ اس لئے جس ترجمہ میں ان باتوں پر حرف آئے گا۔ اس کو ہم فوراً رد کر دینگے مثلاً حَتّٰی اِذَا اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ وَلَا یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ (یوسف) اس آیت کا ترجمہ یہ ہے۔ "یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے۔ اور انہوں نے خیال کر لیا۔ کہ ہم سے جھوٹ بولا گیا۔ تو اس وقت ان کے پاس ہماری مدد پہنچی پس ان کو نجات ملی جنہیں ہم چاہتے تھے۔ اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ہٹایا نہیں جاتا۔"

اب اس ترجمہ میں دو جگہ پیغمبروں کی عزت اور ایمان اور درجہ پر حملہ ہوتا ہے۔ اول تو ان کی ناامیدی کی وجہ سے۔ کیونکہ اسی صورت میں ایک پیغمبر یعنی حضرت یعقوب فرماتے ہیں۔ کہ لَا یَیْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ خدا کی رحمت سے کافر کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔ دوسرے یہ کہ پیغمبر خیال کرنے لگے۔ کہ ہم سے جھوٹا وعدہ کیا گیا۔ حالانکہ پیغمبر اپنے ایمان پر جو خدا کے ساتھ وہ رکھتا ہے۔ اور اسی طرح اپنی وحی پر کبھی بھی متزلزل نہیں ہوتا۔ ناممکن ہے۔ کہ اسے ذرا بھی شک ہو۔ کہ یہ وعدۂ خداوندی جھوٹ ہے۔ یا میری وحی مشتبہ ہے ورنہ ایمان ہی اٹھ جاتا ہے۔ اس لئے ان صاف اور ظاہری معنوں کو ہم پرے پھینکدیں گے۔ اور وہ معنے کریں گے۔ جن کی وجہ سے یہ اعتراض ان پر نہ پڑیں۔ چنانچہ اس کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ جب پیغمبر قوم مجرمین کے ایمان لانے سے ناامید ہو گئے (یہ لفظ قوم مجرمین کا اسی آیت کے آخر میں موجود ہے) اور ان مجرم لوگوں نے یہ یقین کر لیا۔ کہ وہ سب وعدے نصرت کے جو یہ رسول ہمارے سامنے پیش کیا کرتے تھے۔ یونہی جھوٹے ہی تھے۔ ان کے پورے ہونے کے کوئی آثار تک نظر نہیں آتے۔ تو ایسے وقت پھر اللہ کی نصرت نازل ہوتی ہے۔ مومن نجات پاتے ہیں۔ اور مجرم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس ہمیشہ معانی کے لئے یہ دیکھ لینا چاہیئے۔ کہ وہ موصوف کے مناسبِ حال بھی ہیں۔ یا نہیں۔ اور جن لوگوں کا ذکر ہے۔ ان کی شان کے لائق بھی ہیں یا نہیں۔ ورنہ فوراً رد کر دینے چاہئیں۔

اسی طرح فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ہے۔ یعنی تو شک کرنے والوں میں نہ ہو۔ اب یہ فقرہ باوجود مخاطب اول ہونے کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ہرگز نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نبی کو اپنی وحی میں کبھی ذرا بھی شک نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہم اس کو دوسروں کے لئے سمجھیں گے۔ نبی کے لئے کبھی نہیں سمجھیں گے۔ پس معنی کرتے وقت ایک اصول یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہیئے۔

(۳۵۵) بلاغتِ لفظی

قرآن مجید معنوی بلاغت اور پُر اثر مطالب کے علاوہ ظاہری بلاغت اور لفظی دلچسپی بھی اپنے اندر رکھتا ہے اور کئی جگہ ایسے الفاظ یا مجموعہ الفاظ اس میں وارد ہوئے ہیں۔ کہ عجب لطف آتا ہے۔ مثلاً ایک لفظ کے بار بار استعمال کا کمال اس آیت میں دیکھو کہ کس طرح ایک لفظ پانچ دفعہ اور دوسرا چار دفعہ پھیر پھیر کر اور ذرا سے تغیر کے ساتھ آیا ہے:۔ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ یَهْدِیْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ یَّهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ (یونس)

(۳۵۶) عالی شان اور پُر ہیبت کلام

جس طرح کلامِ الٰہی موثر ہے۔ اور دل میں گھس جاتا ہے۔ اسی طرح اس کے بعض حصے نہایت پُر شکوہ اور پُر ہیبت ہیں۔ جس طرح ایک صاحب جبروت شہنشاہ کا کلام ہونا چاہیئے۔ نمونہ کے طور پر یہ آیات دیکھو۔

(۱) یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (ہود) (۲) یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ (ہود) (۳) فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ (احقاف) (۴) وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِیْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (طٰہٰ)

(۳۵۷) امید افزا کلام

کلامِ الٰہی جب کمزور انسانوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوتا ہے۔ تو بہت سی امنگیں اور امیدیں ان کے دل میں پیدا کرتا ہے تاکہ ان کی ہمت نہ ٹوٹے۔ حوصلے اور دل مضبوط ہوں اور یاس و ناامیدی پاس نہ پھٹکنے پائے۔ قرآن مجید ایسی امید افزا آیات سے بھرا پڑا ہے جن میں سے بعض یہ ہیں۔ (۱) لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (۲) وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ (۳) یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (۴) اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ (۵) وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی نظر میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایداللہ کا مقام

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ استاذی المکرم حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم جن دنوں مبلغین کلاس کو پڑھایا کرتے تھے۔ آپ نے ایک دفعہ فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو مسجد مبارک میں امام الصلوٰۃ مقرر کیا ہوا تھا۔ نیز عام طور پر خطبہ جمعہ بھی آپ کے ارشاد پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی پڑھایا کرتے تھے۔ اور یہ امر مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین پر بہت گراں گزرتا تھا۔ چنانچہ حافظ صاحب نے فرمایا کہ میں چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بے تکلفی کے ساتھ بات کر لیا کرتا تھا۔ اس لئے مولوی محمد علی صاحب نے ایک دن مجھ کو کہا کہ حافظ صاحب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے عرض کریں۔ کہ جب جماعت میں عمر رسیدہ اور بڑے بڑے عالم موجود ہیں۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کافی زمانہ دیکھا ہوا ہے۔ جیسے مولوی سید سرور شاہ صاحب اور قاضی سید امیر حسین صاحب تو ان کی موجودگی میں میاں صاحب کو امام الصلوٰۃ مقرر کرنا اور خطیب بنانا مناسب نہیں۔ لیکن ساتھ ہی کہا کہ میرا نام نہ لیں بلکہ یہ کہیں کہ بعض دوست ایسا کہتے ہیں۔ حافظ صاحب نے فرمایا کہ میں نے اسی طرح حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ذکر کر دیا۔ اور مولوی محمد علی صاحب کا نام نہ لیا۔ میری بات کو سنکر حضرت خلیفہ اول نے فرمایا حافظ صاحب قرآن کریم کہتا ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم کہ تم میں سے خدا کے نزدیک سب سے زیادہ معزز اور پیارا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ سو مجھ کو میاں صاحب جیسا جماعت میں ایک متقی بتائیں۔ آخر میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں مولوی محمد علی صاحب کو کہوں کہ وہ نماز پڑھائیں۔

اللہ اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی فراست کس قدر تیز تھی کہ باوجودیکہ حافظ صاحب مرحوم نے مولوی محمد علی صاحب کا نام ظاہر نہیں کیا تھا۔ پھر بھی آپ نے مولوی محمد علی صاحب کا نام لے دیا۔ اور فرمایا کیا میں مولوی محمد علی صاحب کو کہوں کہ وہ نماز پڑھایا کریں گویا آپ خوب سمجھتے تھے۔ کہ ایسی نکتہ چینیاں کرنے والے کون ہیں۔

دوسرا واقعہ جو میرا چشم دید ہے یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنی خلافت کے آخری سال حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو اپنے مکان میں قرآن شریف کا درس دیتے تھے۔ اور اس میں سو ڈیڑھ سو دوست شریک ہو جایا کرتے تھے۔ میں جو ان دنوں مدرسہ احمدیہ میں پڑھا کرتا تھا۔ ہر روز درس سننے کے لئے جایا کرتا تھا۔ ایک دن درس کے بعد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک لفافہ دیا کہ جاؤ میاں میاں صاحب (یعنے حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ) کو دے آؤ میں وہ خط لے گیا۔ میں چونکہ بچہ تھا۔ میں نے راستہ میں لفافہ سے جو کھلا ہی تھا۔ خط نکالکر پڑھ لیا اور خط پڑھ کر پھر اس میں ڈالدیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہو کر دے آیا میں نے اس خط کو پڑھا تو یہ معلوم کر کے میری حیرت کی حد نہ رہی۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو اس طرح ادب اور محبت سے خط لکھا ہوا تھا۔ جس طرح کسی نہایت ہی عزیز کو خط لکھا جاتا ہے۔ اس میں آپ نے یہ تحریر فرمایا تھا کہ بازار میں آئے دن احمدی دوست جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔ اور میرے پاس ان کی شکائتیں آتی رہتی ہیں۔ آپ دعا کریں کہ مولےٰ کریم ان لوگوں کی اصلاح کرے۔

ایک دفعہ جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو اپنے مکان میں درس دے رہے تھے حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بھی تشریف لے آئے اور آخر میں جہاں صف ختم ہوتی تھی بیٹھ گئے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو اپنے پاس بلا لیا۔ اور چونکہ آپ بوجہ بڑھاپے اور ضعف کے روئی کے گدیلے پر بیٹھا کرتے تھے اس لئے آپ گدیلے سے ذرا ایک طرف ہو گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ دوسری طرف حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ سورۃ نحل کی ایک آیت جو اس وقت درس میں تھی۔ اس کا مطلب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے دریافت کیا۔ جو حضور نے بتا دیا۔ جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا۔ میاں تو پاس ہو گئے ہیں۔ اب آپ کا امتحان لینا ہے۔

خاکسار ظہور حسین مولوی فاضل معلّم نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

نئی جوانی

تندرستی جوانی عزت اور دولت

کا بھید اسرار دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ

اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

ادھیڑ عمر کے مرد اور عورتیں

قیمت ۹۰ گولی ایک روپیہ محصولڈاک معاف — قیمت ۵۰ گولی چھ آنہ محصولڈاک معاف

سردیوں میں کمر درد سینہ کی درد۔ بلغمی کھانسی اور تنگی سانس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اسپنڈک ان کا صحیح علاج ہے یہ بلغم چھانٹتا ہے اور ریح خارج کرتا ہے اور جوڑوں کے دردوں کو فوراً آرام دیتا ہے زہریلے اور نشیلے اجزاء سے پاک ہے۔ ۹۰ گولیوں کی قیمت اڑھائی روپے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت ڈیڑھ روپیہ محصولڈاک معاف۔ پتہ۔ مینیجر (احمدیہ) دواخانہ مفرح حیات ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرقۂ ناجیہ صرف جماعت احمدیہ ہے

ایک غیر احمدی مصنف کی شہادت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں میری امت تہتر فرقوں میں منقسم ہو جائے گی۔ ان میں سے ہر ایک فرقہ مدعیٔ اسلام ہوگا۔ مگر ان میں سے بہتر فرقے مستحقِ نار ہونگے صرف ایک فرقہ ناجیہ ہوگا۔

اس حدیث نبوی کے مطابق اس وقت مسلمانوں کے تہتر فرقے بن چکے ہیں۔ اور ہر گروہ اپنے متعلق ناجی فرقہ ہونے کا دعویدار ہے۔ لیکن امر واقع یہ ہے۔ کہ کسی فرقہ میں بجز جماعت احمدیہ فرقہ ناجیہ کی علامات متحقق نہیں ہو سکتیں فیصلہ کن علامت حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ مبارکہ "اَلَا وَهِيَ الْجَمَاعَةُ" کے مطابق فرقہ ناجیہ کا "جماعت" ہونا ہے۔ فرقے بہت ہیں مگر وہ جماعت کہلانے کے مستحق نہیں کیونکہ وہ منتشر اور پراگندہ ہیں۔ اور کسی واجب الاطاعت امام کے ہاتھ پر جمع نہیں۔

یہ امتیازی فرق اتنا نمایاں ہے۔ کہ عنید سے عنید مخالف بھی اسے تسلیم کرنے پر مجبور ہے۔ اور جو لوگ غیر متعصبانہ نظر سے حالات کو دیکھتے ہیں۔ وہ تو اس کا برملا اقرار کرتے ہیں۔ مجھے حال ہی میں جناب اشفاق حسین صاحب پبلک پراسیکیوٹر مراد آباد کی تصنیف "خون کے آنسو" پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ اس میں مصنف نے نہایت دردمندانہ انداز میں ان آنے والے واقعات ہلاکت کا نقشہ کھینچا ہے۔ جو مستقبل میں مسلم قوم کے لئے درپیش ہیں۔ اور آخر کہہ دیا ہے کہ اگر یہی روز و شب رہے تو زیادہ سے زیادہ ۱۹۵۰ء میں مسلمانوں کی یقینی بربادی ہے۔ یہ رسالہ اس قابل ہے۔ کہ اسے ہر مسلمان پڑھے۔ اگرچہ یہ رسالہ خالص غیر احمدی نقطۂ نگاہ اور رسوم کو ملحوظ رکھ کر لکھا گیا ہے۔ مگر ہمارے لئے بھی اس میں بہت سے مفید سبق ہیں۔ چاہیئے کہ احمدی احباب بھی اسے ضرور مطالعہ کریں۔ فاضل مصنف نے ایک جگہ تنظیم کے ذکر پر لکھا ہے۔

"ہم سات کروڑ تو ہیں۔ لیکن ہم سات کروڑ آدمیوں کی بھیڑ ہیں۔ ہم اپنے آپ کو جماعت نہیں کہہ سکتے البتہ احمدی صاحبان اپنے آپ کو جماعت کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کی تنظیم اچھی ہے مشہور عربی مقولہ ہے کہ یدُ اللّٰہِ علی الجماعۃ یعنی اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے۔ یعنی اللہ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو تنظیم کرکے اپنی جماعت بنا لیتے ہیں۔ خدا بھیڑ کی مدد نہیں کرتا۔ چونکہ ہم بھیڑ ہیں۔ اس لئے خدا نے اپنا مددگار ہاتھ ہمارے اوپر سے اٹھا لیا۔ تنظیم اگر ہو تو تھوڑی سی جماعت دنیا میں تہلکہ ڈال دیتی ہے۔ اور اگر تنظیم نہ ہو تو سات کروڑ تو کیا بلکہ ستر کروڑ بھی ذلت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔" (صفحہ ۱۳)

یہ اقرار ایک دردمند اور واقعات پر غور کرنے والے غیر احمدی کا ہے۔ حالات اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ یہ رسالہ ۱۹۳۱ء میں تالیف ہوا تھا بعد کے سالوں نے اس اقرار کو اور بھی نمایاں کر دیا ہے۔ پس ظاہر ہے کہ حدیث کے مطابق فرقۂ ناجیہ اس وقت صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ وہی جماعت کہلانے کی مستحق ہے۔ ورنہ باقی بہتر فرقے تو پراگندہ لوگ ہیں۔ انہیں ہرگز جماعت نہیں کہا جا سکتا۔ کوئی منصف مزاج غیر احمدی بھی انکو جماعت قرار نہیں دے سکتا۔

احمدی احباب کیلئے یہ مسرت و شادمانی کا مقام ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل نے ان کو منظم کیا اور انہیں ایک ہاتھ پر جمع کر کے فرمودۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ کے مطابق نجات یافتہ جماعت ثابت کر دیا۔ انہیں یاد رہے کہ دشمن ظاہری اور مخفی منصوبوں سے جماعت احمدیہ کی اس تنظیم کو برباد کرنا چاہتا ہے۔ اور شیطانی تدبیروں کے ذریعہ انہیں نصرتِ الٰہی کے ہاتھ سے محروم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ کہ اس گرانبہا موتی کو شناخت کرکے اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھے اور شیطان کے سارے منصوبوں کو خاک میں ملا دے اور کبھی اس بات کو نظر انداز نہ کرے۔ کہ خدا کے فضل جماعت ہی کے شامل حال ہوتے ہیں۔ علیحدہ رہنے والی بھیڑ بھیڑیا کا شکار ہوتی ہے۔

خاکسار

ابو العطاء جالندھری

ٹھیکریوالہ میں گورداسپور ڈسٹرکٹ نیشنل لیگ کا اجتماع

303

۱۷؍ دسمبر ۱۹۳۸ء بروز ہفتہ گورداسپور ڈسٹرکٹ نیشنل لیگ کے زیر اہتمام موضع ٹھیکریوالہ میں جو قادیان سے صرف میل ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جلسہ کیا جا رہا ہے۔ جس میں احرار کے لیڈران کے حالات زندگی بیان کرکے ان کی حقیقت واضح کی جائے گی۔ ملک و ملت سے ہمدردی رکھنے والے تمام بھائیوں سے گذارش ہے۔ کہ وہ تاریخ مقررہ پر پہونچکر جلسہ میں شریک ہوں۔ جلسہ کی کارروائی گیارہ بجے شروع کر دی جائے گی۔ آل انڈیا نیشنل لیگ کے زعماء کی شرکت کی بھی امید ہے۔

جنرل سیکرٹری گورداسپور ڈسٹرکٹ نیشنل لیگ۔

✕ ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام ✕

ناک میں مسہ پیدا ہو گیا ہو یا ہڈی بڑھ گئی ہو۔ ناک سے چھیچھڑے یا کیڑے نکلتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک میں سوزش یا پھنسیاں رہتی ہوں۔ یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانے کی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام۔ ٹاپا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان۔ اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اس لئے ہمارا عام اعلان ہے۔ کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کرکے ثابت کر دے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے۔ تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔ الفضل کا حوالہ دینے سے آپ کو خاص توجہ دی جائیگی۔

بھگتوں کی دوکان (رجسٹرڈ) (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار۔ ڈاکخانہ بھگت بازار۔ جالندھر شہر

تحریک جدید سال پنجم کی قربانی پر شاندار اور قابل تعریف اضافہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے سال پنجم کے مالی مطالبہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں جن احباب نے اضافہ کے ساتھ اپنے وعدوں کو پیش کیا ہے۔ ان کی ایک اور فہرست اس سے دی جا رہی ہے۔ کہ وہ افراد اور جماعتیں جن کے وعدے تاحال حضور کے پیش نہیں ہوتے۔ اضافہ کے ساتھ پیش فرماویں۔

غلام قادر صاحب مقدم محکمہ زراعت دیپالپور۔ ۳۲/- خاکسار نے سال چہارم ۱۰/- کا وعدہ کیا تھا۔ اور سال پنجم کے لئے حضور کا اعلان معلوم ہونے پر ۱۲/- کا وعدہ سکرٹری تحریک جدید کو لکھایا۔ مگر اس کے بعد حضور کا خطبہ جمعہ پڑھنے سے سلسلہ کی اہم ضروریات اور حضور کے اعلےٰ اور ارفع پروگرام کا علم ہونے پر دل بول اٹھا کہ حضور کے تحریک جدید کے مطالبات پر جس قدر بھی اپنی طاقت اور حیثیت کے مطابق اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت میں خرچ کیا جائے کم ہے۔ اس لئے خاکسار ایکماہ کی سالم تنخواہ جو کہ مبلغ ۳۲/- روپیہ ہے سال پنجم کے لئے حضور کے پیش کرتا ہے۔

جماعت شجاع آباد ملتان ۸۸/- سال چہارم پر دس فی صدی اضافہ

جماعت دہاڑی منڈی ملتان ۹/- سال چہارم سے ڈیوڑھا

محمد موسیٰ صاحب کمال ڈیرہ سندھ ۱۵/- خاکسار پر اتنا قرض ہے کہ سال چہارم کی دس روپیہ رقم بھی قرض لے کر ادا کی تھی۔ اب سال پنجم کے لئے ۱۵/- کا وعدہ ہے جو کہ گذشتہ سال سے ڈیوڑھا ہے۔

مرزا محمد حسین صاحب شاہ جہان پور ۱۵/- سال چہارم کا چندہ بوجہ شدید مالی مشکلات اور مقروض ہونے کے ۱۰/- پیش کیا۔ اب سال پنجم کے لئے ۱۵/- کا وعدہ قبول فرمائیں۔

چوہدری اللہ بخش صاحب ہیڈ ماسٹر چک ۴۵۵ گ۔ب ۲۵/- سال چہارم سے سوایا وعدہ

جماعت پوری اڑیسہ۔ ۱۷۳/- اس جماعت نے بحیثیت جماعت اٹھارہ فی صدی کا اضافہ کیا ہے۔ اور سید عبد العلیم صاحب کٹکی نے اپنے وعدے میں شرح صدر اور بشاشت کے ساتھ ۲۵ فی صدی کا اضافہ کیا۔

سید مرید احمد صاحب ٹیچر سنگڑا پش اڑیسہ ۹/۱۲/- کل رات عاجز نے ایک رویا دیکھا کہ حضور انور عاجز کے مکان میں تشریف فرما ہیں اور عاجز حضور کو اپنے مکان میں پا کر بے حد خوش ہے اور حضور سے میں رویا میں ۱۲/- کا وعدہ سال پنجم کے لئے کرتا ہوں۔

مولوی محمد احسان الحق صاحب بھاگلپوری معہ اہلیہ و بنت ۶۹/۱/۶/- یہ وعدہ بھی ۲۵ فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے۔ مولوی صاحب ہر سال اپنے وعدے میں بہ فضل خدا اضافہ فرماتے ہیں۔

مولوی عبد الحق صاحب سب انسپکٹر اشتمال اراضی ضلع گورداسپور۔ ۴۰/- سال پنجم کے مالی مطالبے کا خطبہ پڑھ کر بہت ہی خوشی ہوتی۔ مولا کریم حضور کو صحت کامل عطا فرماتے۔ اور ایک لمبے عرصے تک ہم نیازمندان کے سر پر قائم رکھے۔ یہ عاجز حضور کے ارشاد پر خوشی اور محبت سے بھرے ہوتے دل کے ساتھ لبیک کہتا ہوا سال پنجم میں ۴۰/- کا وعدہ پیش کرتا ہے۔ یہ وعدہ سال چہارم پر تیس روپیہ فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے۔

عبد المجید صاحب دہلی۔ ۲۰/- سال چہارم میں عاجز نے بارہ روپیہ کا وعدہ کیا تھا سال پنجم کے لئے بیس کا وعدہ حضور کے پیش ہے۔

جماعت درگانوالی سیالکوٹ ۳۰/۸/- سال چہارم پر پندرہ فی صدی اضافہ

چوہدری بشیر احمد صاحب دوار کامعہ اہل وعیال۔ ۷/۵/- سال چہارم سے پانچ فی صدی اضافہ کے ساتھ۔

چوہدری غلام حسین صاحب پنشنر دارالفضل قادیان۔ ۱۴۵/- میری آمد میں بہت کمی واقع ہوگئی ہے۔ گو حضور کی طرف سے اجازت ہے کہ دس فی صدی کم کر لیا جائے۔ مگر میں پیچھے ہٹنا نہیں چاہتا اور نہ اللہ تعالیٰ مجھے پیچھے رہنے والوں میں کرے۔ پس میرا وعدہ سال گذشتہ سے پانچ روپیہ اضافہ کے ساتھ ہے۔

محمد یعقوب صاحب بھیرہ ی راولپنڈی گذشتہ سال خاکسار نے باوجود بے کار ہونے کے پانچ کا وعدہ کیا اس سال تو خاکسار کچھ کام کر رہا ہے۔ گذشتہ اتوار کو جماعت راولپنڈی میں حضور کے خطبات پڑھ کر سنائے گئے اور جماعت کے وعدے سال پنجم کے لئے گئے۔ تو میرے دل و دماغ میں قدرتی جوش پیدا ہوا۔ جس کے نتیجہ میں خاکسار اپنی ایک مہینہ کی آمد پندرہ روپیہ حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔

جماعت ظفروال۔ ۴۴ سال چہارم پر سترہ فی صدی اضافہ

بابو نور محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی راجپورہ بھاٹیاں۔ ۴۰/- تیس فی صدی اضافہ کے ساتھ

میر حمید اللہ صاحب برج درکس راولپنڈی ۶۰/- گذشتہ سال سے ۲۰ فیصدی اضافہ کے ساتھ

چوہدری فضل احمد صاحب اے ڈی۔ آئی ۱۳۲/- سال گذشتہ سے اضافہ کے ساتھ۔

چوہدری محمد انور صاحب وکیل راہوں ۱۳۲/

تین پیسے ماہوار

بارہ مہینے — ۳۶ پیسے

یہ اعلان ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کے بعد کبھی شائع نہ ہوگا

کارکنان رسالہ "رہبر باغبانی" گجرات پنجاب نے عوام کے فائدے کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ جو اصحاب ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۸ء تک دنیا کے کسی ملک سے رسالہ کا ڈاک خرچ ۴ آنے اور خرچہ پیکنگ ۵ آنے یعنی کل ۹ آنے کے ٹکٹ بھیج دیں۔ ان کی خدمت میں ایک سال تک رسالہ جاری کر دیا جائے۔ اور رسالانہ چندہ نہ لیا جائے۔ اس لئے آپ اشتہار ہذا کے دیکھتے ہی نو آنے کے ٹکٹ ڈاک لفافہ میں بند کر کے بھیج دیں۔ آپ کو بہترین اور کارآمد مضامین سے لبریز ماہوار رسالہ "رہبر باغبانی" پورے بارہ مہینے کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔

خط و کتابت کا پتہ۔ چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی گجرات پنجاب

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس ۵۰ روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔ نیچے پاٹ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرۂ آفاق آہنی ... کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل چاف کٹر بادام ... اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ سال سے دس فیصدی اضافہ کے ساتھ ۔

ڈاکٹر محمد زبیر صاحب میڈیکل آفیسر معہ اہل وعیال ۱۲۵ روپے گذشتہ سال سے پچیس۲۵ فیصدی اضافہ کے ساتھ ۔

بابو نذیر احمد صاحب اورسیر کراچی ۱۳۱/- خاکسار کی مالی حالت بوجہ بیماری اور محکمانہ مشکلات کے اس سال کمزور ہے ۔ مگر خاکسار شروع سے ہی دل میں یہ تہیہ کر چکا ہے ۔ کہ انشاء اللہ ہر سال پہلے سال سے زیادہ رقم دینی ہے ۔ لہذا چوتھے سال کے ۱۱۱/- کی بجائے سال پنجم کا وعدہ ایک سو اکتیس۱۳۱ ہے

جماعت بہاولنگر ۹۰ روپے ۔ گذشتہ سال اس جماعت کا وعدہ ۸۲/- تھا ۔ سال پنجم کے لئے یہ وعدہ آٹھ فیصدی اضافہ کے ساتھ ہے ۔

خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب جبل پور ۹۰/- حضور کی خدمت میں چار سال گذشتہ کے ۸۴/- اور پانچویں سال کے ۵۰/- پیش کرتا ہوں ۔ قبول فرما دیں ۔

چوہدری عبد اللہ خانصاحب داتہ زید کا ۲۵ روپے ۔ خدا کا شکر ہے کہ جب سے تحریک شروع ہوئی ہے خاکسار ہر سال اپنی رقم میں باوجود علاقہ بارانی اور فصلوں کی کمی کے چندے میں اضافہ ہی کرتا رہا ۔

جماعت لودھی ننگل گورداسپور ۳۵/- سال چہارم پر سترہ فی صدی اضافہ

پیر صلاح الدین پلیڈر فاضلکا ۱۰۰/- پیر صاحب کا وعدہ پچیس فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے ۔

بابو محمد رفیع صاحب سب انسپکٹر سکھر ۵۵/- یہ وعدہ سال پنجم کے لئے دس فیصدی اضافہ کے ساتھ ہے ۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب معہ اہل وعیال ۱۱۴/- یہ وعدہ سال چہارم سے پانچ روپیہ اضافہ کے ساتھ ہے ۔

چوہدری عطا محمد صاحب نائب تحصیلدار ملتان ۷۵ روپے ۔ سال چہارم پر پچیس۲۵ فیصدی اضافہ اور نقد ادا کئے ۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

قادیان میں کام کرنیکا زرّین موقعہ

صدر انجمن احمدیہ کو ایک موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے ۔ جو اپنے کام کے لحاظ سے ماہر اور مخلص اور مستعد ہو ۔ تنخواہ عہ ماہوار ہوگی ۔ ضرورت مند دوست اپنی درخواستیں معہ تصدیق مقامی عہدیداران جلد ارسال فرمائیں ۔

پرائیویٹ سیکرٹری

مالی قربانی کے متعلق ایک سوال کا جواب

ایک جماعت کے سیکرٹری مال تحریک جدید دریافت کرتے ہیں ۔ کہ جو وعدہ کرنے والے پہلے دور یعنی تین سال کا چندہ تو ادا کر چکے ہیں ۔ مگر سال چہارم کا وعدہ انہوں نے ابھی ادا نہیں کیا اور مہلت چاہتے ہیں ۔ ان کا وعدہ سال پنجم درج کیا جائیگا کہ نہ ؟

ممکن ہے یہ سوال اور بھی احباب کے دل میں ہو ۔ اس لئے اس کا جواب اخبار میں شائع کیا جانا مناسب ہے ۔ بس واضح ہو کہ جو احباب پہلے دور کا سو فیصدی چندہ پورا کر چکے ہیں ۔ مگر چوتھے سال کا چندہ انہوں نے ادا نہیں کیا ۔ یا کوئی قسط باقی ہے یا مزید مہلت حاصل کر لی ہے ۔ یا کرنے والے ہیں ۔ یا جن کا وعدہ ہی دسمبر ۔ جنوری یا اس کے بعد کسی مہینے کا ہو ۔ ایسے تمام احباب سال پنجم کی مالی قربانی میں حصہ لے سکتے ہیں ۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

ضرورت

ہے ایک قابل دیانتدار قانون سے خوب واقف ۔ خصوصاً قانون مال سے پیروکار کی ۔ کوئی اپیل نویس ۔ مختار یا عرضی نویس ۔ جو پٹواری و قانونگو رہ چکا ہو قابل ترجیح ہوگا ۔ تنخواہ کا تصفیہ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو سے ہوگا ۔ ریاست ... امیدوار کام کرنا ہوگا ۔ سندات فوراً بھیجنی چاہئیں ۔

المشتہر خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

احمدیہ اینڈسٹری

ہم آپ کے لئے نہایت خوبصورت ڈیزائن و پختہ رنگوں سے پلنگ پوش ۔ میز پوش ۔ فرش ۔ دسترخوان ۔ رومال ۔ عورتوں کے دوپٹے وغیرہ تیار کرتے ہیں ۔ اگر آپکو ان اشیاء میں سے کسی چیز کی ضرورت ہے ، تو ہماری تیار کردہ اشیاء خرید کر احمدیہ انڈسٹری کو فروغ دیں نرخ بالکل واجبی ہے ہمارا تیار شدہ مال مرزا مہتاب بیگ صاحب کے ہاں بھی فروخت ہوتا ہے ۔ ایک بار ضرور تشریف لائیں !

بیوٹیفل کلاتھ پرنٹنگ ورکس بڑا بازار قادیان

ہر قسم کی مشین سیویاں خریدنے کے لئے قدیمی مشہور و معروف کارخانہ مشین سیویاں مستری محمد اسحٰق حافظ محمد یعقوب ریلوے روڈ جالندھر شہر کو یاد فرمائیے ۔

حفنسم کا اثر

ایک ستر سالہ بڑھیا جو بچپن سے بواسیر سے بیمار تھی حفنسم کے استعمال سے صحت یاب ہوگئی ۔

قیمت عہ روپے

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی ایم ۔ بی قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں ۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں ۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں ۔ اس سے بھوک اسقدر لگتی ہے ۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں ۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں ۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے ۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے ۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے ۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپکے جسم میں اضافہ کر دے گی اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی ۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی ۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بلکہ مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے ۔ یہ نہایت مقوی بہی ہے ۔ اسکی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کرکے دیکھ لیجئے ۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی ۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ : فائدہ نہ ہو ۔ تو قیمت واپس ۔ فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ۔

ملنے کا پتہ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورت ۱۱ر دسمبر۔ سول نافرمانی کے دنوں میں جو زمینیں باردولی کے کسانوں کی ضبط کی گئی تھیں بمبئی گورنمنٹ کے نئے قانون کے مطابق انہیں واپس مل رہی ہیں۔ اس سلسلے میں کسانوں نے اجتماعی تقریب منانے کا فیصلہ کیا ہے یعنی سب ایک ہی دن اپنی اپنی زمینوں میں ہل چلائیں گے۔ انہوں نے گاندھی جی اور سردار پٹیل سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے آکر ہل چلائیں۔

قاہرہ ۱۱ر دسمبر۔ مصر کے عربوں نے فلسطین کے مفتی اعظم کے متعلق جو اعلان کیا ہے بعض مصری حلقے اس کی تائید نہیں کرتے [illegible] حامی ہیں کہ چونکہ مفتی اعظم فلسطین کے عربوں کا حقیقی لیڈر رہے ہے۔ اس لئے فلسطین کانفرنس میں مصر یا ان کی طرف سے کوئی نمائندہ شامل نہ ہوا تو جو بھی معاہدہ ہوگا وہ پائیدار نہ ہوگا۔

لاہور ۱۱ر دسمبر۔ فرنٹیر اسمبلی میں ایک نیا بل پیش کیا گیا ہے کہ اگر کوئی مسلمان عورت اسلام ترک کردے تو اس کا نکاح مسلمان خاوند سے محض تبدیلِ مذہب کی بنا پر فسخ نہ ہو۔ سنٹرل اسمبلی میں بھی ایک ایسا بل پیش ہے جو کاظمی بل کے نام سے مشہور ہے۔

نئی دہلی ۱۱ر دسمبر۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دہلی کی میونسپل حدود کے اندر ۱۴ تاریخ تک دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا۔ اور سٹو مندر ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں آٹھ عورتوں اور سات والنٹیروں کو مزید گرفتار کر لیا گیا۔

کلکتہ ۱۱ر دسمبر۔ ریاست ڈھنکنال کے لوگوں کا مہاراجہ صاحب سے مطالبہ تھا کہ انتخاب کا طریق جاری کر کے سیلف گورنمنٹ قائم کی جائے۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ مہاراجہ کے پرائیویٹ سکرٹری کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ مہاراجہ نے نمائندہ اسمبلی بنانے کا اعلان کردیا ہے۔ اور ابتدائی انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔

برلن ۱۱ر دسمبر۔ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق بیان کیا جاتا ہے کہ ۵ سال کے بعد جرمنی میں ایک بھی یہودی نہیں رہے گا اور سب کی جائدادوں پر نازیوں کا قبضہ ہو جائے گا۔

چنگنگ ۱۱ر دسمبر۔ کینٹن کے شمال مغربی علاقہ پر دریا کے ساتھ ساتھ جاپانی فوجوں نے بمباری کی۔ مگر چینی فوجوں نے ان کی پیشقدمی کو روک دیا۔ چینی فوج کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہے۔

قاہرہ ۱۱ر دسمبر۔ فلسطین کے ۲۰ عرب لیڈروں نے جو اس وقت مصر میں پناہ گزین ہیں اور جن کا دعویٰ ہے کہ وہ دو لاکھ فلسطینی عربوں کی نمائندگی کرتے ہیں ایک ریزولیوشن کے ذریعہ مفتی اعظم کی مخالفت اور عرب ڈیفنس کمیٹی کے موجودہ لیڈر فخری بے کی حمایت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ لنڈن کانفرنس میں ان کا نمائندہ فخری بے کو چنا جائے۔

اندور ۱۰ر دسمبر۔ ریاست ڈیواس اور ریاست ریوا میں عنقریب اصلاحات نافذ کر دی جائیں گی۔ کیونکہ فیڈریشن میں شامل ہونے کی زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں۔

تونس ۱۰ر دسمبر۔ طرابلس میں یہودیوں کے خلاف زبردست مظاہرے کئے جا رہے ہیں۔ متعدد یہودی دکانیں بھی لوٹ لی گئی ہیں۔

کولمبو ۱۰ر دسمبر۔ آتشزدگی کی وجہ سے بہت سی دکانیں جل گئیں ۲ لاکھ ۱۴ ہزار پونڈ کا نقصان ہوا۔ یہ دکانیں زیادہ تر برطانوی تاجروں کی تھیں فائر بریگیڈ کے ۷۰ آدمی مجروح ہوئے۔

بنوں ۱۰ر دسمبر۔ ڈپٹی کمشنر بنوں نے احمدزئی وزیریوں کو مطلع کیا ہے۔ کہ مہردل اور اس کے ساتھی احمدزئی وزیریوں کے علاقہ میں گھوم رہے ہیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر مہردل اور اس کے ساتھیوں کو اپنے علاقہ سے نکال دیں ورنہ جو اشخاص انہیں پناہ دے رہے ہیں۔ ان کے خلاف شدید ترین اقدامات اختیار کئے جائیں گے۔

کاناس ۱۰ر دسمبر۔ میمل میں خطرناک حالت طاری ہے انتخابات شروع ہونے والے ہیں۔ میمل کے ایک جرمن لیڈر نے بیان کیا ہے کہ انتخابات کے نتیجہ پر ہم مطالبہ کریں گے کہ میمل کو جرمنی سے ملا دیا جائے۔ انتخابات کل شروع ہونگے مگر جرمنی۔ فرانس برطانیہ اور اطالیہ میں ابھی سے میمل کے متعلق گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔

پشاور ۱۰ر دسمبر۔ ڈاکٹر گھوش ایم۔ ایل اے کو ایک تہدید آمیز مکتوب ملا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ اگر مندروں کی اصلاح سے متعلق بل کو واپس نہ لوگے تو ہلاک کر دئے جاؤ گے۔ مکتوب پولیس کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔

ٹوکیو ۱۰ر دسمبر۔ جاپانی اخبارات کا بیان ہے کہ جنوبی کینٹن میں چینی سپاہ اور جاپانی فوجوں میں زبردست مقابلہ ہوا جس کے نتیجہ کے طور پر ایک ہزار چینی سپاہی ہلاک ہوئے۔ دریائے پرل کے قرب و جوار میں جو لڑائیاں لڑی گئی ہیں ان میں جاپان کو زبردست فتح حاصل ہوئی ہے جاپانیوں نے حمل و نقل کے چھ چینی جہاز اور ۳۰ سے زائد کشتیوں کو غرق کیا۔ چینیوں کا ایک سٹیمر بیسیوں کشتیاں اور اسلحہ اور کارتوسوں کی بھاری تعداد جاپانیوں کے ہاتھ آئی۔

بیت المقدس ۱۰ر دسمبر۔ کل گورہ فوج نے ایک خفیہ عدالت پر چھاپہ مارا اور پریذیڈنٹ اور ۵ دوسرے اشخاص کو گرفتار کر لیا۔

بیت المقدس ۱۰ر دسمبر۔ جنوبی فلسطین کے قومی کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ اگر ۵ دن کے عرصہ میں بندرگاہ حیفہ کی ٹریفک کی تمام مزاحمتیں ختم نہ کر دی گئیں تو بندرگاہ حیفہ کو غیر معین عرصہ کے لئے بالکل بند کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ یا تو تجارت بالکل آزاد ہونی چاہئیے یا اس کا خاتمہ ہو جانا چاہیئے۔

بخارسٹ ۱۰ر دسمبر۔ حکومت رومانیہ نے حکم دیا ہے کہ خفیہ مجالس کی جائداد نیلام کر دی جائے گی۔

منیلا ۱۰ر دسمبر۔ جنوبی مشرقی فلپائن میں تباہ کن طوفان آ رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے ہزاروں بے خانماں ہو گئے سیلابوں کی وجہ سے رسل و رسائل کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔

دھن باد ۱۰ر دسمبر۔ کوئلہ کی کان میں فسادات کے پیش نظر دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۱۰ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر ایک نیا حکم جاری کر رہا ہے جس کی رو سے آسٹریا کے کیتھولک پادریوں کی جائدادیں اور فنڈ ضبط کر لئے جائیں گے۔

پشاور ۱۰ر دسمبر۔ فرنٹیر اسمبلی کانگرس پارٹی کے ممبر خان ثمین جان صاحب نے جنہوں نے پارٹی کی ممبری سے استعفیٰ دیدیا ہے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اسمبلی سے استعفیٰ نہیں دینگے بلکہ موجودہ وزارت کی سرگرمیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اسمبلی کے اندر ایک اور نیشنلسٹ پارٹی بنائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چار دیگر کانگرسی ممبر بھی ان کے ساتھ نئی پارٹی میں شامل ہونے والے ہیں۔

بمبئی ۱۰ر دسمبر۔ سپین کے لئے اشیائے خوردنی جمع کرنے کے لئے جو کمیٹی بنائی گئی ہے اسے اس وقت تک ۳۴۰۷ روپے چندہ موصول ہوا ہے

برلن (بذریعہ ڈاک) ہٹلر نے سوڈیٹن جرمنوں سے وعدہ کیا تھا کہ ان کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس وعدہ کو پورا کرنے کے لئے جرمنی گورنمنٹ کو ۵ کروڑ پونڈ کی ضرورت ہے اس روپیہ کی فراہمی کے لئے گورنمنٹ نے یہودیوں پر ۳ کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ جرمانہ کیا ہے مگر وزیر پراپیگنڈا کی رائے ہے کہ اس رقم کو پراپیگنڈا پر خرچ کیا جائے اس لئے اب اس تجویز پر غور کیا جا رہا ہے کہ یہودیوں کی تمام جائدادیں ضبط کر لی جائیں۔ اس لئے نازیوں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ یہودیوں کی جائدادوں کو تباہ نہ کریں کیونکہ عنقریب ہی جرمن قوم کا ان پر قبضہ ہو جائے گا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی